دارالافتاء والقضاء

الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

eMail: darulifta@gmail.com Web: www.jamiabinoria.net Ph: 0092-212560300-400 Fax: 92-21-2564586

سیریل نمبر	5219	نام	رفیع محي الدین
فتوی نمبر	39605	عنوان	کویت
تاریخ	9/10/2008	موضوع	ایصال ثواب
ای میل		کاتب	عبدالوحید

میري امي کا انتقال 11-اگست 2008کو هوا تها دسواں-بیسواں-تیسواں-اور چالیسواں (چهلم) کرنا کیا ضروري هے؟قران و سنت کي روشني میں جواب دیں- انتقال کے بعد قرآن خواني کروائي اور سوا لاکھ مرتبه سوره اخلاص اور سوالاکھ مرتبه تیسرا کلمه پڑها گیا-کیا اس کا صواب میري مرحوم والده کو پہنچے گا؟ سویم کرنا اور چنے بانٹنا اور کهانے کا اهتمام کرنا کیا ضروري هے قرآن وسنت کي روشني میں جواب دیں

الجواب حامداً ومصلیاً

کسی کے مرنے پر مخصوص ایام جیسے سوئم، دسواں اور چالیسواں وغیرہ کرنے کا قرونِ ثلاثہ مشہود لہا بالخیر یعنی دورِ صحابہ و تابعین اور تبع تابعین سے کوئی ثبوت نہیں ملتا بلکہ بتصریح فقہاء یہ بدعت قبیحہ ہے۔ اس سے احتراز لازم ہے۔ جبکہ مذکور نیک اعمال کا ثواب ان شاء اللہ مرحومہ کو ضرور ملیگا۔ مگر ایصالِ ثواب کے معاملہ میں مروجہ قیودات سے احتراز لازم ہے۔

فی الشامیۃ: ویکرہ اتخاذ الطعام فی الاول والثالث وبعد الاسبوع ..... وھذہ الافعال کلھا للسمعۃ والریاء فیحترز عنھا لانھم لا یریدون بھا وجہ اللہ تعالی اھ ج۲ ص ۲۴۰

وفیہ ایضاً: ولا یصح الاستئجار علی القراءۃ واھداءھا الی المیت لانہ لم ینقل عن احد من الائمۃ الاذن فی ذلک الخ واللہ اعلم

کتبہ عبدالوحید عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
١٦ رمضان ١٤٢٩ھ

الجواب صحیح
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
١٧ رمضان المبارک